میرے لئے صحیح مذہب کونسا ہے؟

جواب: جب ہم فاسٹ فوڈ ریستورانوں میں جاتے ہیں تو وہ ہمیں اس بات کی اجازت دیکر لبھاتے ہیں کہ ہم وہاں پر جس بھی قسم کا کھانا منگوانا چاہتے ہیں اُس کا آرڈر دے سکتے ہیں۔ کئی ایک کافی شاپ ایسی دیکھنے کو ملتی ہیں جو کافی کے سو سے بھی زیادہ ذائقوں اور مختلف طرح کی کافی مہیا کرنے کی دعویدار ہوتی ہیں۔ حتیٰ کہ جب ہم مکانات یا گاڑیاں خریدتے ہیں تو ہم اُن میں وہ سب خصوصیات اور سہولیات کا جائزہ لے سکتے ہیں جن کی ہمیں خواہش ہوتی ہے۔ ابھی ہم اُس دُنیا میں نہیں رہتے جس میں صرف چاکلیٹ، ونیلا اور اسٹرابری کے ذائقے ہی میسر تھے۔ آج کے دور میں انتخاب ہی بادشاہ ہے! آپ اپنی ذاتی پسند اور ضرورت کے مطابق کوئی بھی چیز حاصل کر سکتے ہیں

تو ایسے ہماری پسند یا ضرورت کے مطابق مذہب کے حوالے سے کیا دستیاب ہے؟ ایسے مذہب کے بارے میں کیا خیال ہے جس میں ضمیر کی ملامت کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی، جس میں کسی بات کا کوئی تقاضا نہیں کیا جاتا، اور جو پریشان کن حد تک 'یہ کرو، وہ نہ کرو' جیسی باتوں سے اَٹا ہوا نہ ہو؟ جس طرح کا مذہب مَیں نے اوپر بیان کیا ہے ویسے مذاہب حقیقت میں دستیاب ہیں۔ لیکن کیا مذہب کوئی ایسی چیز ہے جس کا ہم آئس کریم کے پسندیدہ ذائقے کی طرح انتخاب کریں؟

ایسی بہت ساری آوازیں ہماری توجہ اپنی طرف مبذول کروانے کے لیے ہمارے ارد گرد گھومتی رہتی ہیں۔ تو پھر ایسے میں یسوع مسیح کو دیگر لوگوں جیسے کہ محمد یا کنفیوشیس، گوتم بُدھ، یا چارلس ٹیز رسل اور یا پھر جوزف سمتھ پر ترجیح دینے کی کیا ضرورت ہے؟ آخر کو کیا تمام کے تمام راستے آسمان (فردوس) کی طرف ہی نہیں جاتے؟ کیا سب کے سب مذاہب بنیادی طور پر ایک ہی جیسے نہیں ہیں؟ سچائی یہ ہے کہ جس طرح تمام کے تمام راستے یا شاہراہیں انڈیانا کو نہیں جاتیں بالکل اُسی طرح تمام کے تمام مذاہب بھی آسمان کی طرف نہیں جاتے۔

یسوع ہی وہ واحد ذات ہے جو خُدا کی طرف سے اختیار کے ساتھ بات کرتا ہے کیونکہ یسوع ہی ہے جس نے موت پر فتح پائی ہے۔ محمد، کنفیوشیس اور دُنیا کے دیگر مذاہب کے رہنماؤں کے بدن موت کے بعد آج کے دن تک اپنی اپنی قبروں میں پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن یسوع صلیب پر رومیوں کے ہاتھوں اپنی انتہائی تکلیف دہ موت کے تین دن بعد جی اُٹھا اور اپنی قبر کو خالی چھوڑتے ہوئے چلا گیا۔ وہ ہستی جسے موت پر بھی اختیار حاصل ہے وہ ہماری توجہ حاصل کرنے کی مستحق ہے۔ وہ ہستی جس کو موت پر بھی اختیار حاصل ہے اِس بات کی مستحق ہے کہ ہم اُس کی سُنیں۔

خداوند یسوع کے مُردوں میں سے جی اٹھنے کی حقیقت کی تصدیق کے لیے مختلف طرح کی شہادتوں کے انبار موجود ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جی اُٹھے مسیح کے پانچ سو سے زیادہ چشم دید گواہ موجود تھے! چشم دید گواہوں کی یہ بہت بڑی تعداد ہے۔ پانچ سو لوگوں کی آوازوں کو کسی طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اِس کے علاوہ خالی قبر کا معاملہ بھی غور طلب ہے۔ مسیح کے مخالفین اُسکی قبر میں سے اُس کے مُردہ بدن کو لیکر اور لوگوں کے سامنے رکھ کر اُس کے جی اُٹھنے کے بارے میں ہر طرح کے دعوؤں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رَد کر سکتے تھے اور ایسا کہنے والی سب آوازوں کو خاموش کروا سکتے تھے، لیکن یسوع کی قبر میں وہ اُس کا بدن ڈھونڈ ہی نہ سکے۔ اُس کی قبر بالکل خالی تھی! کیا ایسا ممکن ہے کہ اُسکے شاگرد اُس کی لاش کو چُرا لے گئے ہوں؟ ایسا کرنا انتہائی مشکل بلکہ ناممکن تھا۔ ایسی کسی بات کے اندیشے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خُداوند یسوع کی قبر پر مسلح پہرے دار بٹھائے گئے تھے۔ اگر ہم اِس بات پر غور کریں کہ اُس کے انتہائی قریبی ساتھی اور شاگرد بھی اُس کی گرفتاری اور مصلوبیت کے وقت خوفزدہ ہو کر اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تو ایسے میں یہ

سوچنا کہ وہ انتہائی خوفزدہ مچھیروں کا گروہ پوری طرح تربیت یافتہ اور مسلح پہرے دار سپاہیوں کا مقابلہ کر کے اور اُنہی ہرا کر یسوع کی لاش چوری کر کے لے گیا بالکل ناممکن بات ہے۔ اور اگر اُنہوں نے جی اُٹھے مسیح کو نہ دیکھا ہوتا تو وہ اُس کے نام اور تعلیمات کی خاطر اپنی جانوں کو قربان کر کے شہادت نہ پاتے جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ زیادہ تر شاگردوں نے کیا تھا۔ سادہ ترین حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی انسانی تکنیک کے ساتھ مسیح کے جی اُٹھنے کی کوئی عام وضاحت پیش نہیں کی جاسکتی سوائے اِس کے کہ اُس نے موت اور قبر پر فتح پائی۔

ایک بار پھر، وہ ہستی جس کو موت پر اختیار حاصل ہے اِس بات کی مستحق ہے کہ ہم اُس کی سُنیں۔ یسوع نے موت پر اپنی فتح کو ثابت کیا ہے، اِس لیے ہمیں اُس کی بات سُننے کی ضرورت ہے۔ اُس نے نجات کا واحد راستہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے (یوحنا 14 باب 6 آیت)۔ وہ کوئی ایک راستہ نہیں، وہ بہت سارے راستوں میں سے ایک راستہ نہیں بلکہ وہ ہی واحد راستہ ہے۔

اور وہی خُداوند یسوع کہتا ہے کہ "اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ مَیں تم کو آرام دُوں گا" (متی 11 باب 28 آیت)۔ یہ دُنیا بہت زیادہ مشکلات کا گڑھ ہے اور یہاں پر زندگی انتہائی مشکل ہے۔ ہم میں سے زیادہ تر اِس دُنیا کے اندر زندگی گزارنے کی وجہ سے مشکلات اور دُکھوں کی وجہ سے خون میں لت پت، زخمی اور بُری طرح کچلے اور گھاؤ کھائے ہوئے ہیں۔ کیا آپ اِس بات سے اتفاق کرتے ہیں؟ تو پھر آپ کو کیا چاہیے؟ بحالی یا پھر کوئی مذہب؟ ایک زندہ نجات دہندہ یا بہت سارے مُردہ "نبیوں" میں سے کوئی ایک؟ ایک بامعنی تعلق یا بے معنی اور خالی رسومات؟ یسوع بہتوں میں سے ایک انتخاب نہیں بلکہ وہی واحد انتخاب ہے۔

اگر آپ معافی کی تلاش میں ہیں تو یسوع ہی صحیح "مذہب" ہے (اعمال 10 باب 43 آیت)۔ اگر آپ خدا کے ساتھ ایک بامعنی تعلق کی کھوج میں ہیں تو یسوع ہی صحیح "مذہب" ہے (یوحنا 10 باب 10 آیت)۔ اگر آپ فردوس میں ابدی گھر کی تلاش میں ہیں تو یسوع ہی صحیح "مذہب" ہے (یوحنا 3 باب 16 آیت)۔ خُداوند یسوع مسیح پر اپنے شخصی نجات دہندے کے طور پر ایمان لائیں، آپ کو اِس فیصلے سے کبھی پچھتاوہ نہیں ہو گا۔ اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع پر بھروسہ کیجئے، آپکو کبھی مایوسی نہیں ہو گی۔

اگر آپ خدا کے ساتھ درست تعلق رکھنا چاہتے ہیں تو یہاں پر دُعا کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ دُعا یا کوئی بھی دوسری دُعا آپ کو بچا نہیں سکتی۔ صرف مسیح خُداوند پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لانے کے ذریعہ سے ہی آپ اپنے گناہوں کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ یہ دُعا محض ایک ذریعہ ہے اور اِس بات کا اقرار ہے کہ آپ خدا پر اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اِس نے آپ کے لئے نجات کا انتظام کیا۔

"اَے خدا باپ! مَیں جانتا/ جانتی ہوں کہ مَیں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے اور مَیں سزا کا/ کی مستحق ہوں۔ مجھے تیرے کلام کی روشنی میں یہ بھی معلوم ہے کہ خُداوند یسوع مسیح نے میری سزا کو اپنے اوپر لے لیا۔ تاکہ اُس پر اِیمان لا کر مَیں نجات پاؤں۔ مَیں نجات کے لئے اپنا بھروسہ تجھ پر رکھتا/ رکھتی ہوں۔ تیری اِس عجیب بخشش اور فضل کے لیے اور ہمیشہ کی زندگی کے اِس انعام کے لئے تیرا شکر ہو۔ آمین۔